مراسلات

شاہ ولی اللہؒ کے نام پر | ماہنامہ "الرحیم" حیدرآباد جو شاہ ولی اللہ اکیڈمی سے ہر ماہ شائع ہوتا ہے جو محکمۂ اوقاف کا ایک شعبہ ہے۔ عرصہ دراز سے یہ ادارہ "علمائے کرام" کو اپنی طرف سے اور اپنے ادارہ کی نسبت "حسنِ ظن" میں مبتلا کئے رکھا۔ راقم الحروف دو، ڈھائی سال سے "الرحیم" کا مطالعہ کرتا رہا ہے۔ اس عرصہ کے دوران میں نے "الرحیم" کو کبھی علمائے کرام کو طعن و تشنیع کا نشانہ بناتے پایا ہے تو کبھی "سلف صالحین" کو مفتی عبدہٗ کے الفاظ میں "کافر" اور "قدامت پرست" اور "تقلید شخصی" کو "شخصیت پرستی" کے القاب و الطاف سے نوازتے ہوئے پایا۔ لیکن علمائے کرام کی بے موقعہ رواداری نے اسکی اتنی حوصلہ افزائی کی کہ آخر کار مئی ۱۹۶۸ء کا "الرحیم" بڑی جرأت و بیباکی سے کہہ اٹھا کہ :

> "ابھی دنوں ہمیں شیخ ابوزہرہؒ کی کتاب "المذاہب الاسلامیہ" دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ موصوف نے شروع ہی میں لکھا ہے کہ اعتقادات کی بنا پر مسلمانوں میں جو فرقے بنے ان کے درمیان اعتقادی بنا پر کوئی جوہری فرق نہیں پایا جاتا یہ فرق اصل عقائد کے بجائے فروعات میں ہے اور شیخ موصوف کے نزدیک عقیدۂ توحید ہی عقائد اسلامی کا مغز و خلاصہ ہے، اور اس میں سب اہلِ قبلہ متحد الخیال ہیں۔"

اس پر قاسمی صاحب لکھتے ہیں :

> "اب اگر اس اصول پر تمام فرقوں کا اتفاق ہو جائے یا وہ اسے تسلیم کرنے پر آہستہ آہستہ آمادہ ہوتے جائیں تو اس وقت ان کے اختلافات میں جو شدت